

(۱)

## امیر المومنین حضرت علیؑ کی منقبت میں :

سازیک ذرہ نہیں فیضِ چمن سے بے کار  
سایہ لالہ بے داغ سُویدائے بہار  
مستی باد صبا سے ہے بعرضِ سبزہ  
ریزہ شیشہ مے جوہرِ یتخِ کہسار  
سبز ہے جامِ زمرد کی طرح داغِ پلنگ  
تازہ ہے ریشہ نارج صفتِ روئے شرار  
مستی ابر سے گلچینِ طرب ہے حسرت  
کہ اس آغوش میں ممکن ہے دو عالم کا فشار  
کوہ و صحرا ہمہ معمور می شوقِ ملبسِ بل  
راہِ خوابیدہ ہوئی خندہ گل سے بیدار  
سوئے ہے فیضِ ہوا صورتِ مرگانِ یتیم  
سرِ نوشتِ دو جہاں ابر بہ یک سطرِ غبار

۱۔ شرح :

باغ میں فیض

کا یہ عالم ہے

کہ کسی بھی ذرے

کا وجود بیکار

نہیں رہا، یہاں

تک کہ بے داغ

لالے کا سایہ

بہار کے دل

کا نقطہ سیاہ

بن گیا ہے۔

لالہ داغدار

ہوتا ہے۔

یہاں اسے

بے داغ اس

لیے کہا کہ بہار

کے فیضِ غنوں